واضح کریں کہ حضرت محمد ﷺ نے یہودیوں اور مشرکین کے ساتھ صلح اور رواداری کر کے پیغمبر امن ہونے کا ثبوت دیا۔

1- تعارف:-

وَالصُّلْحُ خَيْرٌ

"اور صلح میں برکت ہے" ۔ (القرآن)

حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے دنیا کے مسائل کو حل کرنے کے لیے بھیجا۔ آپ ﷺ دنیا کے لیے اعلیٰ نمونہ تھے جنہوں نے دین اسلام کے احکامات پر عمل کر کے انسانیت کو سیدھا راستہ دکھایا۔ آپ ﷺ نے دنیا میں امن قائم کرنے کے لیے اسلام کا پرچم لہرایا اور تمام مخالفین کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر کے اللہ کی عبادت کرنے کا درس دیا۔ مکہ اور مدینہ میں بدترین دشمنی کے باوجود آپ ﷺ نے صبر و تحمل سے کام لیا اور ہمیشہ امن اور مذاکرات سے معاملات کو حل کرنا پسند فرمایا۔ آپ ﷺ نے تمام جنگوں میں دفاعی طرز عمل اختیار کر کے انسانیت کو نقصان سے بچایا۔ آپ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا

"لوگو! تم پر ایک دوسرے کے جان و مال اور عزتیں حرام کر دی گئی ہیں۔ اس کی حرمت ایسی ہے جیسے اس شہر کی، اس جگہ کی اور خصوصاً اس دن کی۔ تم سب کو اللہ کے حضور پیش ہونا ہے۔"

2۔ حضرت محمدؐ سے قبل مدینہ کے حالات

حضور کریمؐ کی آمد سے قبل مکہ اور مدینہ میں حالات انتہائی ناساز تھے

(i) قتل و غارت:

آپؐ کی آمد سے قبل عربوں میں قتل و غارت عروج پہ تھی۔ لوگ معمولی تنازعات پہ ایک دوسرے کو قتل کر دیتے تھے۔ ارسطو کی "بالٹکس"، مہابھارت، وید، اور دیگر کتابوں کے باوجود امن نہ تھا۔

(ii) انسانی حقوق کی پامالی:

آپؐ کی آمد سے قبل انسانی حقوق کی کوئی اہمیت نہیں تھی۔ بیٹیوں کو زندہ دفنا دیا جاتا، خواتین کا جنسی استحصال ہوتا اور نہ وراثت میں حق ملتا، اور کمزور لوگوں کو غلام بنا لیا جاتا یا ان کے فروخت کر دیا جاتا۔

3۔ آقائے کائنات کی آمد اور امن کا قیام:

حضرت محمدؐ کی آمد کے بعد دنیا میں امن کی اعلیٰ مثال قائم ہوئی۔ آپؐ نے عربوں سے اصلاح کا کام شروع کیا اور دنیا بھر کو اس نور سے منور کیا۔

> وَمَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ
>
> "اور آپؐ تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے"

۰۴ امن قائم کرنے میں آپ کی کاوشیں :

آپ نے امن قائم کرنے کے لیے مندرجہ ذیل کاوشیں کی۔

(i) عقیدہ توحید کے ذریعے امن :

آپ نے لوگوں کو ایک اللہ کی عبادت کرنے کی دعوت دی اور ان کو بت پرستی سے نکال کر اسلام کی روشن زندگی کی طرف متوجہ کیا۔

قل اللہ احد ۝ اللہ الصمد ۝ لم یلد ۝ ولم یولد ۝ ولم یکن لہ کفواً احد

"کہہ دو اللہ ایک ہے۔ اللہ کا کوئی شریک نہیں۔ اللہ بے نیاز ہے اور سب کا خالق ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔"

(ii) رواداری قائم کرنا :

آپ نے دین اسلام میں برداشت اور رواداری کو فروغ دیا اور زبردستی کی سختی سے نفی کی۔ قرآن پاک میں حکم ہوا

لا اکراہ فی الدین ۝

"دین میں کوئی زبردستی نہیں"

relate your headings and arguments to the qs statement

(iii) بھائی چارہ قائم کر کے امن قائم کرنا:

آپ نے
اسلام میں تمام مسلمانوں میں بھائی چارہ قائم کیں۔ آپ نے عرب کے تمام مہاجرین اور انصاروں کے درمیان صلح کروا کے بھائی چارے کی عظیم مثال قائم کی۔ ارشاد فرمایا

> إنما المؤمنون اخوة
> "بے شک مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں"

(iv) معاشی عدل کے ذریعے قیام امن:

آپ نے
عربوں میں معاشی عدل قائم کیا اور تمام انسانیت کو عدل قائم کرنے کی تاکید کی۔ دولت سب سے بڑا فتنہ ہے آپ نے اس تصور کو ختم کر کے مال کی تقسیم کی ترغیب دی۔ قرآن پاک میں حکم ہوا

> كي لا يكون دولة...
> "ایسا نہ ہو کہ دولت تمہارے چند ہاتھوں میں گردش کرتی رہے"

(v) انصاف قائم کر کے امن کا قیام:

آپ
انصاف کرنے اور انصاف کرنے والے کو پسند فرماتے تھے۔ آپ نے انصاف قائم کر کے امن قائم کرنے کی کامیاب کوشش

CS CamScanner

کی۔ ایک بار قریش کے کسی طاقتور قبیلے کی فاطمہ نامی عورت نے چوری کی تو اس کی معافی کے لیے آپ کے پاس درخواست لائی گئی۔ آپ نے فرمایا

> "خدا کی قسم اگر اس کی جگہ میری بیٹی فاطمہ بھی ہوتی تو میں اس کے ہاتھ بھی کٹوا دیتا۔"

(vi) دفاعی جنگوں کے ذریعے قیام امن:

آپ نے تمام جنگیں دفاعی محاذ پے لڑی۔ ہمیشہ صلح کو ترجیح دیتے تھے۔ اگر معاملہ صلح سے آگے نکل جاتا تو جنگ کو ترجیح دیتے تھے۔ مشہور لکھاری منٹگمری واٹ لکھتے ہیں کہ

> "آپ کی جنگی حکمت نے انسانوں کو کم نقصان پہنچایا"

(vii) صلح معاہدے کے ذریعے امن:

آپ ہمیشہ جنگ کی بجائے صلح کو ترجیح دیتے تاکہ انسانیت کو نقصانات سے بچایا جا سکے۔ سن ۶ ہجری میں کیا جانے والا صلح حدیبیہ کا معاہدہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ آپ جنگ کی بجائے امن کو ترجیح دیتے تھے۔ ورنہ حضرت عثمانؓ کی قتل کی افواہ پھیلنے کے بعد مسلمان جنگ کے لیے تیار ہو گئے تھے مگر آپ نے صلح اور رواداری کا مظاہرہ کیا۔

viii) خاندان کی اصلاح کے ذریعے امن:

آپ نے خاندان کی اصلاح کرکے امن قائم میں قائدانہ کردار ادا کیا۔ آپ نے تمام انسانوں کو مکمل حقوق کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے فرمایا:

> "جس نے اپنی بیٹیوں کی اچھی پرورش کی اور انہیں ان پہ بیٹوں کو فوقیت نہ دی۔ وہ قیامت کے دن میرے ساتھ جنت میں یوں ہوگا (آپ نے دو انگلیوں کو ملایا)"

ix) حقوق نسواں کی ادائیگی سے قیام امن:

آپ نے خواتین کو برابری کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیا۔ حضرت محمد نے مرد کو گھر کا سربراہ اور عورت کو اس کا اہم ستون قرار دیا۔ آپ نے خواتین کے حقوق ادا کرنے کی سختی سے تاکید کی تاکہ معاشرہ بدامنی اور انتشار سے محفوظ رہ سکے۔ آپ نے فرمایا:

> "تم میں سے سب سے بہتر وہ ہے جو اپنی بیویوں کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور میں اپنی بیویوں کے ساتھ حسن سلوک کرنے والا ہوں۔"

x) قبائل کے درمیان صلح کے ذریعے امن:

حضرت محمد نے عربوں کے تمام قبائل کے درمیان صلح کو ترجیح دی۔ آپ نے جنگ اور فسادات کے خاتمے کی خاطر صلح کو بہترین حل قرار دیا۔ ایک بار خانہ کعبہ کی دوبارہ تعمیر کے بعد حجرہ اسود کی تنصیب پر قبائل میں اختلاف پھوٹ پڑا۔ آپ نے اعلیٰ ظرفی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک چادر میں حجرہ اسود رکھا اور ہر پلو ایک ایک قبیلے کو پکڑا دیا اور خود حجرہ اسود کو اٹھا کر نصب فرمادیا۔ یوں تمام قبائل راضی ہوگئے اور اختلاف کا خاتمہ ہوگیا۔

xi) غیر اہل قتال کے حقوق متعین کرنا:

آپ نے خانہ جنگی اور بدامنی کے خاتمے اور امن کے قیام کے لیے غیر اہل قتال کے حقوق متعین فرمائے۔ آپ نے فرمایا

> "جنگ میں بوڑھوں، بچوں اور عورتوں کو قتل کرنا سخت ناپسندیدہ عمل ہے"

xii) معاہدے کی پاسداری کے ذریعے قیام امن:

آپ نے امن کے قیام کے لیے معاہدوں کی پاسداری کا درس دیا۔ آپ نے فرمایا

> "جو کوئی معاہدہ توڑے گا اسے جنت کی خوشبو نصیب نہیں ہوگی۔ حالانکہ جنت کی خوشبو چالیس برس کی مسافت سے محسوس کی جا سکتی ہے"

first add description of atleast 5 lines and then add reference.

5. تنقیدی جائزہ:

آپ امن کے داعی تھے اور ہمیشہ امن کو ترجیح دی۔ آج کے حالات و واقعات پر نظر ڈالی جائے تو آپ کے بعد کوئی ایسا انسان نہیں آیا جس نے معاشرے میں امن قائم کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہو۔ آپ نے دشمنوں سے امن معاہدے کیے اور جنگوں کا خاتمہ کیا۔ آج کے زمانے میں روس اور یوکرین کی جنگ جبکہ غزہ اور اسرائیل کی جنگ اس بات کا عکاس ہے کہ آپ ہی دنیا میں حقیقی امن کے داعی تھے۔ آپ نے انسانیت کو کم ظالمانہ بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ جس کی مثال ملنا ناممکن ہے۔

6. خلاصہ بحث:

حضرت محمد ﷺ پیغمبر امن تھے جنہوں نے دنیا میں امن، خوشحالی، اور باہمی بھائی چارے کا درس دیا۔ آپ ﷺ نے جنگوں کا خاتمہ کر کے انسانی حقوق کا محفوظ کر کے اور اسلام کا علم بلند کر کے دنیا کو یہ پیغام دیا کہ امن دنیا کے لیے انتہائی ناگزیر ہے۔ جگر مراد آبادی نے اس کی خوب عکاسی کی ہے

7. ان کا جو فرض ہے اہل سیاست جانیں
میرا پیغام محبت ہے جہاں تک پہنچے